© rasailojaraid.com

جدید زبانوں کے عربی ماخذ

از جناب
مُظفر عباسی
مری

خُون ــــــ فارسی اور اُردو میں جس مفہوم اور معنی کے لیے مستعمل ہے اُس کے لیے یورپ والے انگریزی میں BLOOD (بُلڈ) ڈچ زبان میں BLOED اور سویڈن، ڈنمارک اور ناروے میں قومی زبانوں میں BLOD کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ D (د۔ ڈ) اور T (ت۔ ٹ) قریب المخرج ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جرمنی والے خون کو BLUT کہتے ہیں۔ یعنی D کو T سے بدل دیتے ہیں۔ اور T (ت) اور S (س) قریب المخرج ہونے کے باعث آپس میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ ہے کہ یہودی زبان جو عبرانی اور جرمن سے ماخوذ و مرکب ہے میں خون کو BLUSE کہتے ہیں۔

جدید علم لسانیات کے ماہر علماء کی تحقیق کے مطابق خون کے ہم معنی اوپر بیان کئے گئے کلمات کا ماخذ انگریزی زبان کا کلمہ BLOOM (بلوم) ہے جس کے معنی ہیں "شگوفہ" پھُول اور خاص کر سرخ رنگ کا پھُول جب شگوفے کی حالت میں ہوتا ہے تو اس کا رنگ نہایت شوخ اور سُرخ ہوتا ہے اور بلا تکلّف اسے خُون سے تشبیہ دی جاسکتی ہے اور شگوفے کا خُون آلود ہونا ہمارے اردو اور فارسی شاعروں کا تکیہ کلام ہے۔ آپ کسی شاعر کا کلام اُٹھا کر دیکھیں۔ سینکڑوں اشعار ملیں گے جن میں شگوفہ اور خون کو مشبہ اور مشبہ بہ قرار دیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ اہلِ یورپ نے خون کے لیے شگوفہ سے مستعار کلمات لیے ہیں۔ یعنی BLOOD (خون) وغیرہ کلمات BLOOM (شگوفہ) وغیرہ سے ماخوذ ہیں۔

شگوفہ ــــ شگوفہ کے لیے انگریزی میں BLOOM کا لفظ ہے۔ یہی BLOOM آئس لینڈ کی زبان میں BLOM ہالینڈ والوں کی ڈچ زبان میں BLOEM جرمن میں BLUME سویڈش میں BLOMMA

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈینش میں BLOMME گوتھک میں BLOMA ہے۔

انگریزی میں BLOSSOM اور اینگلو ساکن یعنی انگریزی زبان کے ماخذ × یا قدیم انگریزی زبان میں BLOSTMA کے معنی ہیں کلی، شگوفہ تازہ کھلا ہُوا پھُول۔

پھُول کھلنے کو انگریزی میں BLOW اور پھُول کھلنے اور ہَوا کے چلنے اور خوشبو کے پھیلنے سے جو تعلق ہے وہ کسی وضاحت کا محتاج نہیں۔ اس لیے BLOW کے معنوں میں ہَوا کا چلنا، خوشبو کا پھیلنا، ہَوا کا جھونکا وغیرہ بھی شامل ہے۔

اینگلو ساکن میں پھُول کھلنے یعنی BLOW کو BLOWAN ڈچ میں BLOEIJEN اور جرمن میں BLUHEN کہتے ہیں۔ یہ سب کلمات اہل یورپ کی اپنی تحقیق کے مطابق BLOOM بمعنی شگوفہ سے ماخوذ ہیں۔

پھُول ـــــ شگوفہ کے بعد آئیے پھول کی طرف۔ یہ قاعدہ متعدد بار بیان کیا جا چکا ہے کہ B ب اور F (ف) نہ صرف ہم آواز ہیں بلکہ بعض زبانوں میں B (ب) F (ف) ہی کی آواز دیتا ہے۔ مثلاً رُوسی زبان میں B کلمہ یا رکن کلمہ کے آخر ہو تو اس کی آواز بجائے B (ب) کے F (ف) کی ہوتی ہے۔ سربو کروٹ (ERBO-CROAT) یوگوسلادیہ کی زبان میں B (ب) کی آواز انگریزی کے حرف V (و) کی ہے اور یہی حال یونانی زبان میں B کا ہے۔ مختصر یہ کہ B (ب) بعض اوقات F (ف) کی آواز دیتا ہے اور یوں BLOW (پھول کھلنا) کو FLOW میں تبدیل کر کے اس سے اسم فاعل FLOWER بنا لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں کھلنے والا۔ مہکنے والا۔ خوشبُو پھیلانے والے یعنی پھول۔ یہی FLOWER (پھُول)، فرانسیسی میں FLEUR پرتگالی میں FLOR رومانیہ کی قومی زبان رومانیس میں FLOARE اور یورپ کے بیشتر زبانوں کی نمائندہ اور ترجمان زبان اسپرانتو میں FLORO ہے۔ اطالوی میں L (ل) کو حذف کر کے پھُول کو FIORE کہا جاتا ہے۔

یورپ کی بہت سی زبانوں میں BLOW یا BLOOM بمعنی پھول کھلنا اور شگوفہ میں B (ب) کو F (ف) سے بدلنے کا تکلف نہیں کیا گیا اور سیدھے طریقے سے پھُول کو جرمن میں BLUME ڈچ میں BLOEM سویڈش میں BLOMMA۔ ڈنمارک اور ناروے کی زبانوں میں BLOMST اور یہودی زبان میں BLUM کہا گیا ہے۔

حاصل کلام یہ کہ :-

۱۔ خون کو BLOOD کہتے ہیں یہ اور اس کے ہم آواز و ہم معنی کلمات BLOOM بمعنی شگوفہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے ماخوز ہیں۔

۲۔ شگوفہ کو انگریزی میں BLOOM کہتے ہیں۔ یہ لفظ اور اس کے ساتھ کے دوسرے کلمات کا مشترک ماخذ BLOW ہے اور پھول کے لیے FLOWER اور اُس کے ہم آہنگ۔ اور ہم معنی کلمات کا ماخذ بھی یہی کلمہ ہے۔

۳۔ نتیجہ یہ کہ خون شگوفہ اور پھول وغیرہ کے جدید زبانوں میں مترادفات کا ماخذ مشترک ہے جو جرمن میں BLUT اور انگریزی میں BLOOD وغیرہ ہے۔

عربی میں بلتۃ کے معنی شگوفہ کے ہیں۔ ہم نے صرف اسی قدر جسارت کی ہے کہ BLOOD جو جرمن میں BLUT ہے۔ اس کے متعلق عرض کیا ہے کہ یہ عربی میں بلتۃ ہے اور اگر یہ عرض کرنے کی مزید جسارت کریں کہ یونانی (GREEK) زبان میں پیرل کو LLOLL کہا گیا ہے اور یہ کلمہ عربی کے لؤلؤ کی نقل ہے تو ہماری یہ جسارت بے دلیل نہ ہوگی۔

دیکھا آپ نے عربی کا ایک لفظ بلتۃ یورپ کی درجنوں زبانوں میں تئیس کلمات کا ماخذ ہے۔ یاد رہے کہ ان تئیس کلمات میں سے ہر کلمہ اپنی زبان میں ایک بنیادی اور اساسی کلمے یعنی ماخذ اور ROOT کی حیثیت رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ فیروز سنز والوں کی انگریزی اردو لغت کی کتاب کھول کر دیکھیں۔ ایک لفظ BLOOD متعلقہ قسم کے مفرد اور مرکب بائیس کلمات کا جز و اول ہے جبکہ BLEED بھی اس کی ایک صورت ہے۔

"الحق" کے قارئین حضرات کے سامنے یہ کہنے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ بلتۃ بمعنی شگوفہ وہی لفظ ہے جو بلتۃ بمعنی تر و تازگی میں نظر آتا ہے اور بلّ و بلولۃ اس کا ماخذ ہے اور ہمارے پنجابی دوست جو شگوفے جیسے سرخ اور تر و تازہ ہونٹوں، لبوں، کو بُل کہتے ہیں تو بلاوجہ نہیں کہتے ہیں اور اگر ایک قدم اور آگے جائیں اور یوں کہیں کہ جس طرح اہل لغت نے اس حقیقت کو جا بجا بیان کیا ہے کہ اصل لفظ "اُمّ" (ماں) ہے جسے قلب کر کے ماء (پانی) بنا لیا گیا ہے۔ اسی طرح اصل لفظ بلّ بمعنی تر و تازہ شگوفہ اور پھول ہے۔ پنجابی کا بُلّ ہونٹ ہے جسے قلب کر کے فارسی والوں نے لب اور یورپ والوں نے LIP بنا لیا ہے تو ہم کسی قاعدے کی خلاف ورزی کے مرتکب نہیں ہوں گے۔

دَم —— دم عربی لفظ ہے اس کے معنی ہیں خون۔ عبرانی میں یہ لفظ DAM اور افریقہ کی زبان سواحلی میں DAMU ہے۔ جسم میں خون قوت اور توانائی کا باعث ہے اس لیے ہمارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہاں "دَم" کے معنی طاقت اور توانائی کے ہیں۔ "دم لینا" محاورہ ہے۔ یعنی تھکاوٹ کے باعث جو توانائی کم ہو گئی ہے اسے آرام کر کے اُسے پُورا کیا جائے۔ دَم، سانس کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ باقی رہا دام۔ سو یہ لفظ عربی کے درہم سے ماخوذ ہے۔ جس سے اہلِ یورپ نے ڈرام لیا ہے۔ اس کی تفصیل سید سلیمان ندوی نے نقوشِ سلیمانی میں پیش کیا ہے۔

صحت ـــــ خوں کے بعد آیئے صحت پر غور کریں۔ انگریزی میں ایک لفظ SANITARIUM (سینی ٹیریم) ہے۔ اس کے معنی ہیں دارالصحت۔ اہلِ یورپ کا خیال ہے کہ لاطینی زبان کا لفظ SANU جس کے معنی ہیں حفاظت کرنا۔ وہ انگریزی کے اسی لفظ (SANATARIUM) کا ماخذ ہے۔ علاوہ ازیں انگریزی میں صحت کے لیے SOUND فرانسیسی میں SANO ہسپانوی، اطالوی اور اسپرانتو میں GEZOND جرمن میں GESUND یہودی میں GESUND ڈچ میں SANO اور ڈینش میں SUND کے کلمات مستعمل ہیں۔

گویا بقول اہلِ یورپ ان سب کا ماخذ لاطینی زبان کا کلمہ SANU بمعنی حفاظت کرتا ہے۔ عربی میں یہ لفظ صوَن اور صان کی صورت میں موجود ہے۔ جس مصوّن کا لفظ ہمارے ہاں اُردو میں رائج ہے جس کے معنی ہیں محفوظ۔ صیانت بمعنی حفاظت سے کون واقف نہیں۔

بیٹا ـــــ لاطینی کا SANU یورپ کی جدید زبانوں کے کلمات SANO وغیرہ کا ماخذ ہے اس کا ہم لہجہ اور ہم آواز کلمہ SON ہے جس کے معنی ہیں بیٹا۔ یہ لفظ انگریزی میں SON جرمن میں SOHN ڈچ میں ZOON سویڈش اور ڈینش میں SON نارویجین میں SONN پولینڈ کی زبان پولیش اور چیکوسلاویہ کی زبان زیچ میں SYN۔ یوگوسلاویہ کی زبان یوگوسلاوی اور روسی زبان میں SIN۔ اور یہودی زبان میں SUHN ہے۔ اہلِ یورپ کی تحقیق کے مطابق ان سب کلمات کا مشترک ماخذ سنسکرت کا لفظ SUNU ہے جس کے معنی ہوتے ہیں بنانا اور جو عربی میں صنعہ ہے۔

اس موضوع پر یہ بات بیان کرنا دلچسپی کا باعث ہو گا کہ عربی اور عبرانی میں بیٹے کو ابن اور بن کہتے ہیں۔ اور بناء، بنیان۔ بنی وغیرہ کلمات بھی عربی میں اسی ماخذ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس طرف بن اور ابن وغیرہ توجہ دلاتے ہیں اور ہمارا اردو کا لفظ بنانا بمعنی ساختن اسی عربی کے بن اور بناء کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ بیٹا باپ کی بنائی ہوئی یادگار ہے۔ حدیث میں بیٹے کو باپ کی کمائی کہا گیا ہے۔ اِن الولد کسبِ من کسبہ۔ والولد من کسبہ۔

© rasailojaraid.com